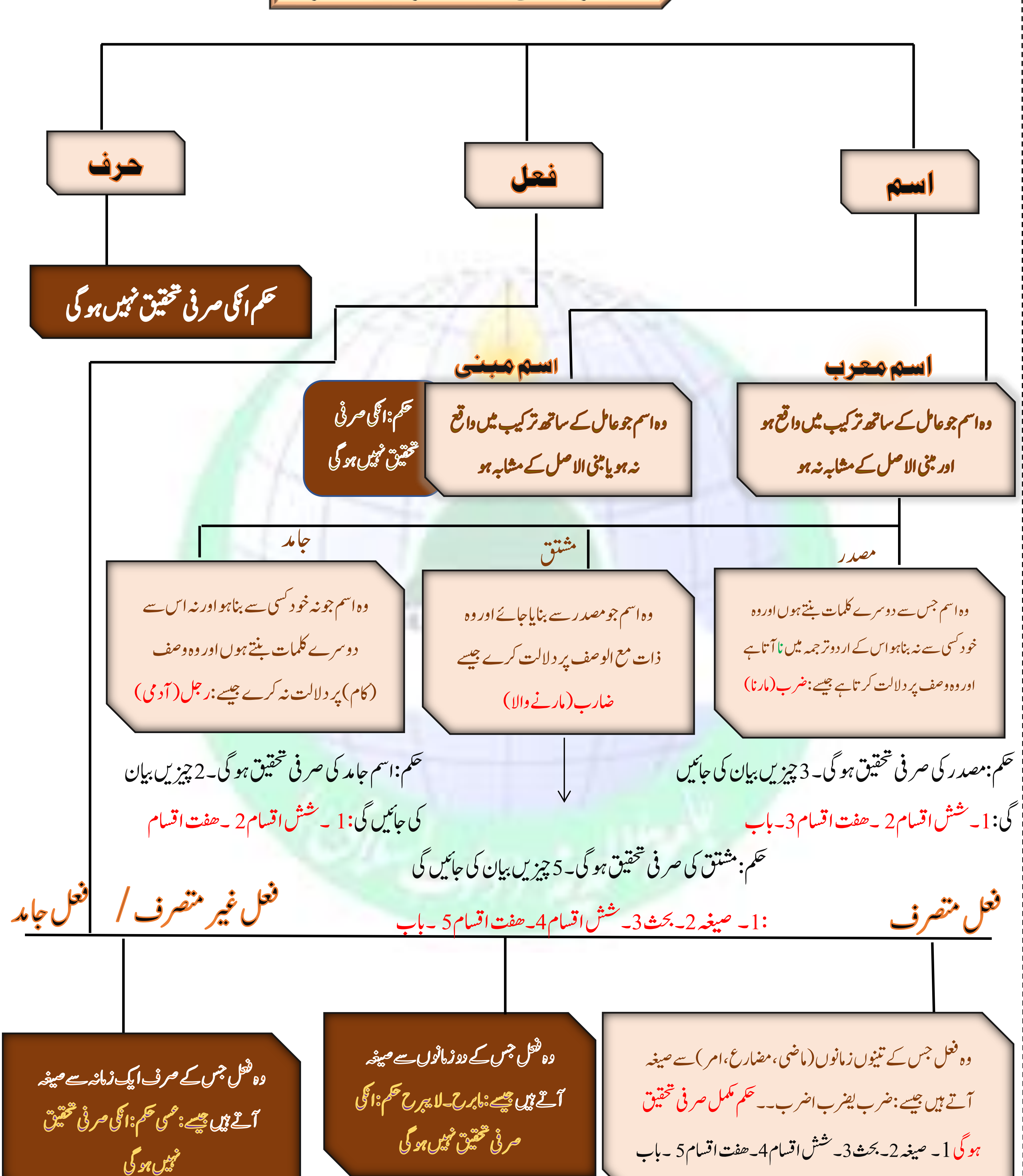
علم الصرف

صرفی دائرہ کار



صرفی تحقیق میں بیان کئے جانے والے امور (صیغہ ،بحث، شش اقسام,ہفت اقسام وباب) پہچاننے کا طریقہ:۔

صیغہ کی پہچان کا طریقہ:

صیغے کو صیغے کی علامت سے پہچانا جاتا ہے صیغہ کی علامت حروف اصلیہ کے علاوہ حروف (یعنی حروفِ زائدہ) میں دیکھی جائے۔

صیغہ کی علامات

فعل ماضی

صیغہ:	علامت
1۔ فعل	(۔۔)
2۔ فعلا	(ـَا)
3۔ فعلوا	(ـُوْا)
4۔فعلت	(تْ)
5۔فعلتا	(تَا)
6۔فعلن	(نَ)
7۔فعلت	(تَ)
8۔فعلتما	(تُمَا)
9۔فعلتم	(تُم)
10۔فعلت	(تِ)
11۔فعلتما	(تُمَا)
12۔فعلتن	(تُنَّ)
13۔فعلت	(تُ)
14۔فعلنا	(نَا)

فعل مضارع

صیغہ:	علامت
1۔ یفعل	(۔۔)
2۔یفعلا ن	(ـَا)
3۔یفعلون	(ُوْ)
4۔تفعل	(۔۔)
5۔تفعلان	(ـَا)
6۔یفعلن	(نَ)
7۔تفعل	(۔۔)
8۔تفعلان	(ـَا)
9۔تفعلون	(ُوْ)
10۔تفعلین	(ی)
11۔تفعلان	(ـَا)
12۔تفعلن	(نَ)
13۔افعل	(اَ)
14۔نفعل	(نَ)



صرفی تحقیق کے دوران جن کلمات کی بحث بیان کی جاتی ہے (مصدر اور جامد کی بحث بیان نہیں کی جاتی)

وہ 2 ہیں۔۔1، فعل متصرف تام 2۔اسم مشتق

فعل متصرف تام کی بحث بیان کرنے کا طریقہ:۔

فعل متصرف تام کی بحث میں 3 چیزیں بیان کی جاتی ہیں۔

1۔ فعل کی قسم: فعل ماضی / فعل مضارع / فعل امر / فعل نفی جحد بلم / فعل نفی تاکید بلن / فعل نہی وغیرہ

2۔اثبات و نفی۔۔1۔مثبت۔۔2۔ منفی

3۔فاعل / مفعول بہ کی طرف نسبت کا تعین 1:۔ معروف۔۔2۔ مجہول

اسم مشتق کی بحث بیان کرنے کا طریقہ

اسم مشتق کی بحث میں اسم مشتق کی قسم کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ مثلا:

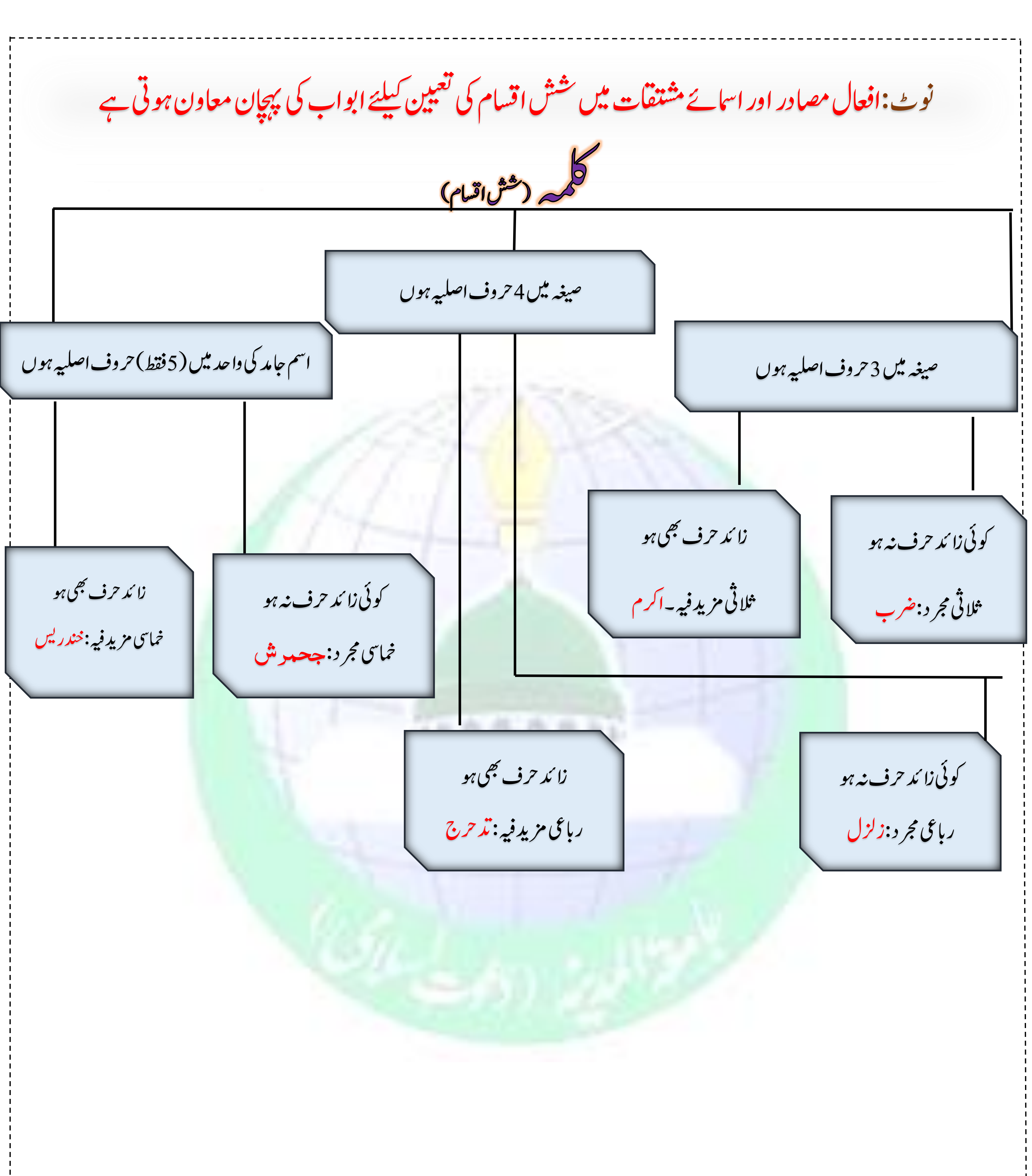
اسم فاعل۔۔ جیسے فاعل، مکرم

اسم مفعول جیسے مفعول، مکرم

اسم تفضیل۔۔افعل، اشد اجتنابا

صفت مشبہ۔۔ حسن، کریم

نوٹ: افعال مصادر اور اسمائے مشتقات میں شش اقسام کی تعیین کیلئے ابواب کی پہچان معاون ہوتی ہے



ہفت اقسام کی پہچان کا طریقہ:۔

ہفت اقسام کی درست پہچان کیلیئے ضروری ہے کہ کلمہ کے حروف اصلیہ معلوم ہوں۔ حروف اصلیہ معلوم ہونے کے بعد ذیل میں دیئے گئے نقشے کی مدد سے کلمہ میں ہفت اقسام کا تعین کیا جائے۔

ہفت اقسام

کلمہ صحیح: جسکے حروف اصلیہ میں حروف علت نہ ہوں

کلمہ معتل: جسکے حروف اصلیہ میں حروف علت ہوں

سالم
جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو نہ ایک جنس کے دو حروف

مہموز
جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو

مضاعف
جس کے حروف اصلیہ میں دو جنس کے ایک حروف ہوں

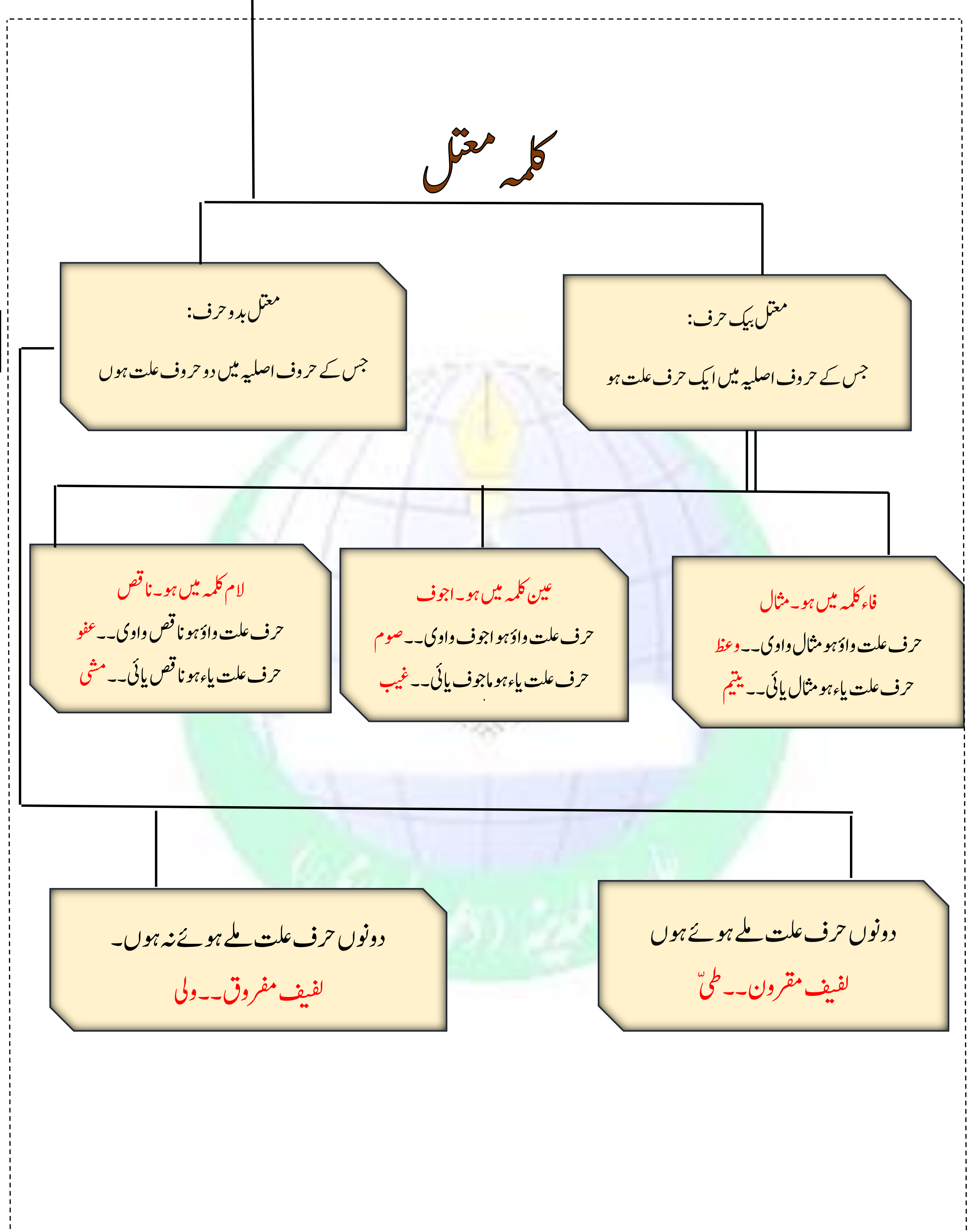
فاء کلمہ میں ہو مھموز الفاء۔ اکل

عین کلمہ میں ہو مھموز العین۔ رأس

لام کلمہ میں ہو مھموز اللام۔ قرء

وہ کلمہ ثلاثی ہو۔ مضاعف ثلاثی۔۔ فرّ

وہ کلمہ رباعی ہو۔ مضاعف رباعی۔ غرغر


کلمہ معتل
معتل بیک حرف:
جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف علت ہو
معتل بدو حرف:
جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں
فاء کلمہ میں ہو۔مثال
حرف علت واؤ ہو مثال واوی۔۔وعظ
حرف علت یاء ہو مثال یائی۔۔یتیم
عین کلمہ میں ہو۔اجوف
حرف علت واؤ ہو اجوف واوی۔۔صوم
حرف علت یاء ہو ماجوف یائی۔۔غیب
لام کلمہ میں ہو۔ناقص
حرف علت واؤ ہو ناقص واوی۔۔عفو
حرف علت یاء ہو ناقص یائی۔۔مشی
دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں
لفیف مقرون۔۔طیّ
دونوں حرف علت ملے ہوئے نہ ہوں۔
لفیف مفروق۔۔ولی

باب کی پہچان کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے ابواب کو ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے ذریعے پہچانا جاتا ہے اور غیر ثلاثی مجرد ابواب کو باب کی علامت کے ذریعے پہچانا جاتا ہے اور باب کی علامت فعل ماضی مثبت معروف: واحد مذکر غائب کے صیغے میں دیکھی جاتی ہے یعنی واحد مذکر غائب میں جو حروف زائد ہوں ان میں غور کر کے باب کا تعین کیا جائے۔

ابواب کی علامات

ثلاثی مجرد

باب	علامت
ضَرَبَ یضرِب	(ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین)
نصَر ینصُر	(ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین)
سمِع یسمَع	(ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین)
فتَح یفتَح	(ماضی مفتوح العین مضارع مفتوح العین)
کرُم یکرُم	(ماضی مضموم العین مضارع مضموم العین)
حسِب یحسِب	(ماضی مکسور العین مضارع مکسور العین)

ثلاثی مزید فیہ

باہمزہ وصل

باب	علامت
1۔ افتعال	(فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ)۔ اِفتعل
2۔ انفعال	(فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ)۔ انفعل
3۔ استفعال	(فاء کلمہ سے پہلے سین، تا زائدہ جیسے اِستَفعَلَ
4۔ افعلال	(لام کلمہ مشدد)۔ اِفعَلَّ
5۔ افعیلال	(لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ) افعالّ
6۔ افعیعال	(عین کلمہ کی تکرار اور انکے درمیان واؤ زائدہ): اِفعَوعَل
7۔ افعوّال	(عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد) اِفْعَوَّلَ
8۔ افّعّل	(فاء اور عین کلمہ مشدد) اِفّعّلَ
9۔ افاّعل	(فاء کلمہ مشدد اس کے بعد الف زائدہ۔ اِفّاعَلَ

بے ہمزہ وصل

باب	علامت
1۔ افعال	۔۔شروع میں ہمزہ قطعیہ۔ اَکْرَمَ
2۔ تفعیل	۔۔عین کلمہ مشدد۔ صرَّفَ
3۔ مفاعلۃ	۔۔فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ۔ قَابَلَ
4۔ تفعّل	۔۔فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ عین کلمہ مشدد۔ تَقَبَّلَ
5۔ تفاعل	۔۔فاکلمہ سے پہلے تاء اور بعد میں الف زائدہ۔ تَقَابَلَ

رباعی مجرد

باب	علامت
1۔ فعللۃ	چاروں حروف اصلی۔ بَعْثَرَ

رباعی مزید فیہ

باب	علامت
1۔ تفعلل	فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ۔ تَدَحْرَجَ

باب	علامت
1۔ افعلاّل	۔۔دوسرا لام کلمہ مشدد۔ اِقْشَعَرَّ
2۔ افعنلال	۔۔عین کلمہ کے بعد نون زائدہ۔ اِبْرَنْشَقَ

تغیرات مضارع

مضارع پر داخل ہونے والے عوامل

وہ الفاظ جو صرف معنوی تبدیلی کرتے ہیں جیسے: سوف، لائے نفی

وہ الفاظ جو لفظی اور معنوی دونوں طرح سے تبدیلی کرتے ہیں

حروف نواصب:
ان، لن، کئ، اذن

حروف جوازم:
لم، لمّا، لام امر، لائے نہی، اِن شرطیہ

نون تاکید:
لَیضرِبَنَّ، لَیضرِبَنْ

نون تاکید ثقیلہ

نون تاکید خفیفہ

معنوی تبدیلی:
فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے

فعل مضارع کے 6 صیغوں چاروں تثنیہ اور جمع مؤنث کے صیغوں میں آتا ہے باقی نون ثقیلہ والی تبدیلیاں

معنوی تبدیلی:
فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لفظی تبدیلی:
5 مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں۔ اگر انکے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں
7 صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔
2 صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر ان میں کوئی عمل نہیں کرتا کیونکہ یہ مبنی ہیں۔

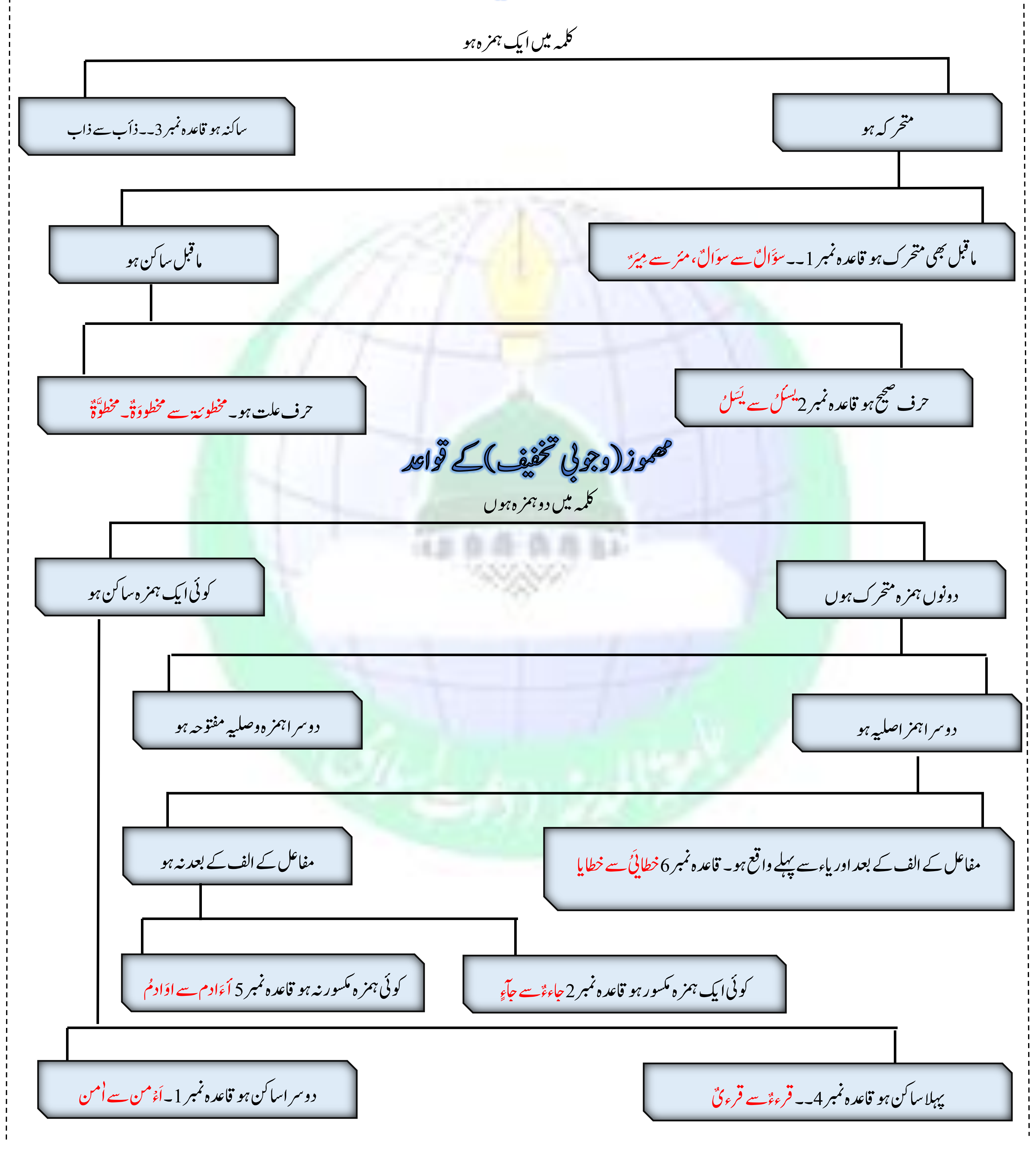
معنوی تبدیلی:
فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

لفظی تبدیلی:
نون ثقیلہ کا ما قبل 5 مرفوع صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ اگر آخر میں کوئی حرف علت ہو تو وہ برقرار رہتا ہے۔ 7 صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ واحد مؤنث حاضر سے یاء گر جاتی ہے

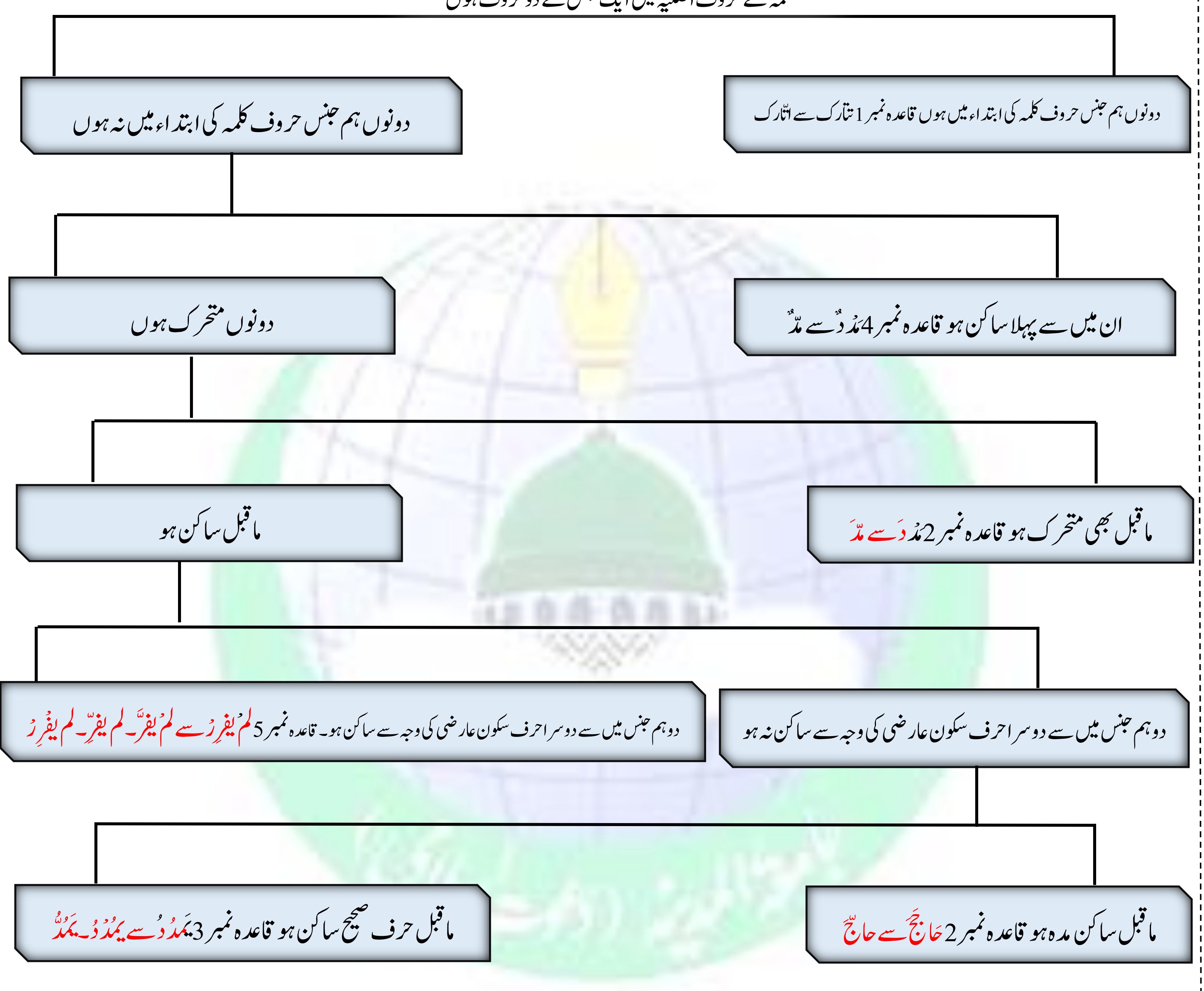
معنوی تبدیلی:
فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

لفظی تبدیلی:
5 مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ 7 صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں اگر انکے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر ان میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔

مھموز(جوازی تخفیف)کے قواعد



مضاعف کے قواعد



کلمہ کے حروف اصلیہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں

- دونوں ہم جنس حروف کلمہ کی ابتداء میں ہوں قاعدہ نمبر 1 تتارک سے اتّارک
- دونوں ہم جنس حروف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں
  - ان میں سے پہلا ساکن ہو قاعدہ نمبر 4 مَدْ دٌ سے مدٌّ
  - دونوں متحرک ہوں
    - ماقبل بھی متحرک ہو قاعدہ نمبر 2 مَدُ دَ سے مدَّ
    - ماقبل ساکن ہو
      - دو ہم جنس میں سے دوسرا حرف سکون عارضی کی وجہ سے ساکن نہ ہو
        - ماقبل ساکن مدہ ہو قاعدہ نمبر 2 حَاجَجَ سے حاجَّ
        - ماقبل حرف صحیح ساکن ہو قاعدہ نمبر 3 یَمْدُ دُ سے یمُدُ دُ۔ یمُدُّ
      - دو ہم جنس میں سے دوسرا حرف سکون عارضی کی وجہ سے ساکن ہو۔ قاعدہ نمبر 5 لم ُیفرِرْ سے لم ُیفرَّ۔ لم یفرِّ۔ لم یفُرِرْ

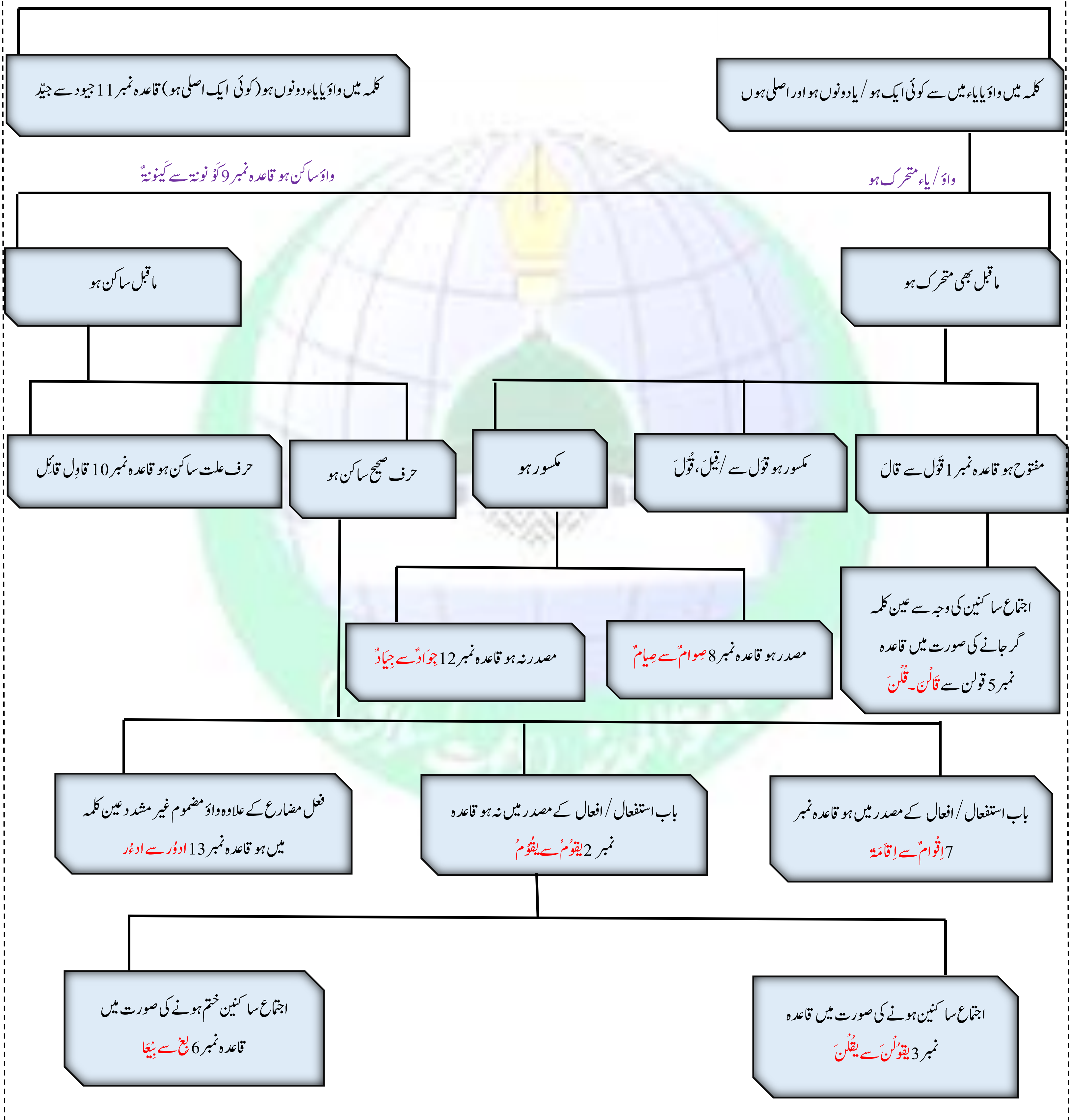


فاء کلمہ میں حرف علت واہو

- افتعال / تفعل / تفاعل کے کلمہ میں نہ ہو
  - مثال واوی ہو
    - کلمہ میں ایک واؤ ہو
      - کلمہ کی ابتداء میں ہو
        - مصدر ہو قاعدہ نمبر 8۔ وِعْدٌ سے عِدَةٌ
        - مصدر نہ ہو قاعدہ نمبر 6 وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ
      - کلمہ کے درمیان میں ہو
        - ماقبل علامت مضارع مفتوح اور مابعد کسرہ ہو قاعدہ نمبر 1۔ یَوْعِدُ سے یَعِدُ
        - ماقبل مکسور ہو قاعدہ نمبر 2۔ مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ
    - کلمہ میں دو واؤ ہوں
      - دونوں متحرک ہوں قاعدہ نمبر 3 وُوَیصِلٌ سے اُوَیصِلٌ
      - دوسری ساکن ہو قاعدہ نمبر 5۔ وُوْرِیَ سے اُوْرِیَ
  - مثال یائی ہو قاعدہ نمبر 6 یُیْقِظُ سے یُوْقِظُ
- افتعال / تفعل / تفاعل کے کلمہ میں ہو۔ قاعدہ نمبر 7 اِوْتَھَبَ سے اِتَّھَبَ

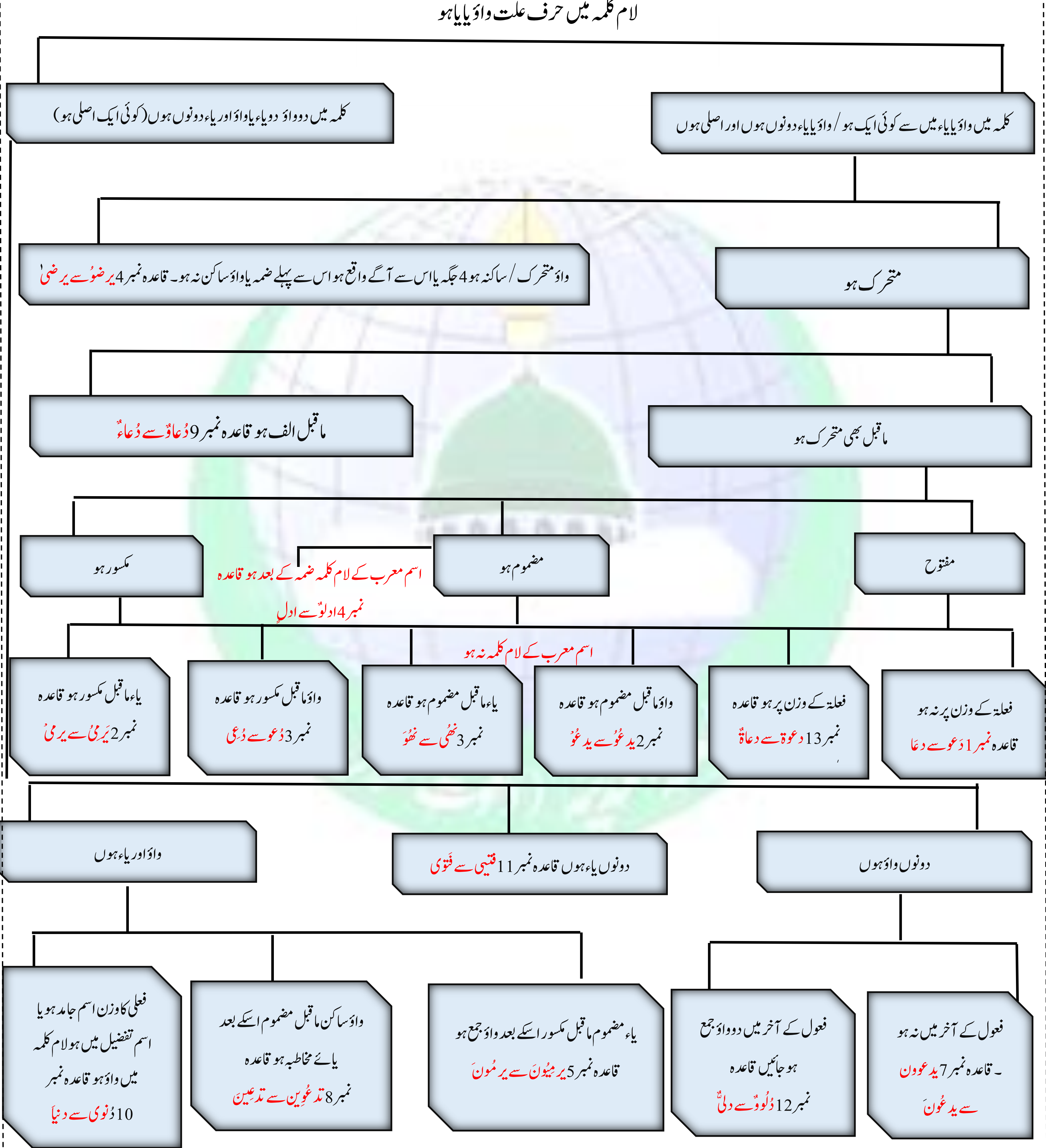
اجوف کے قواعد

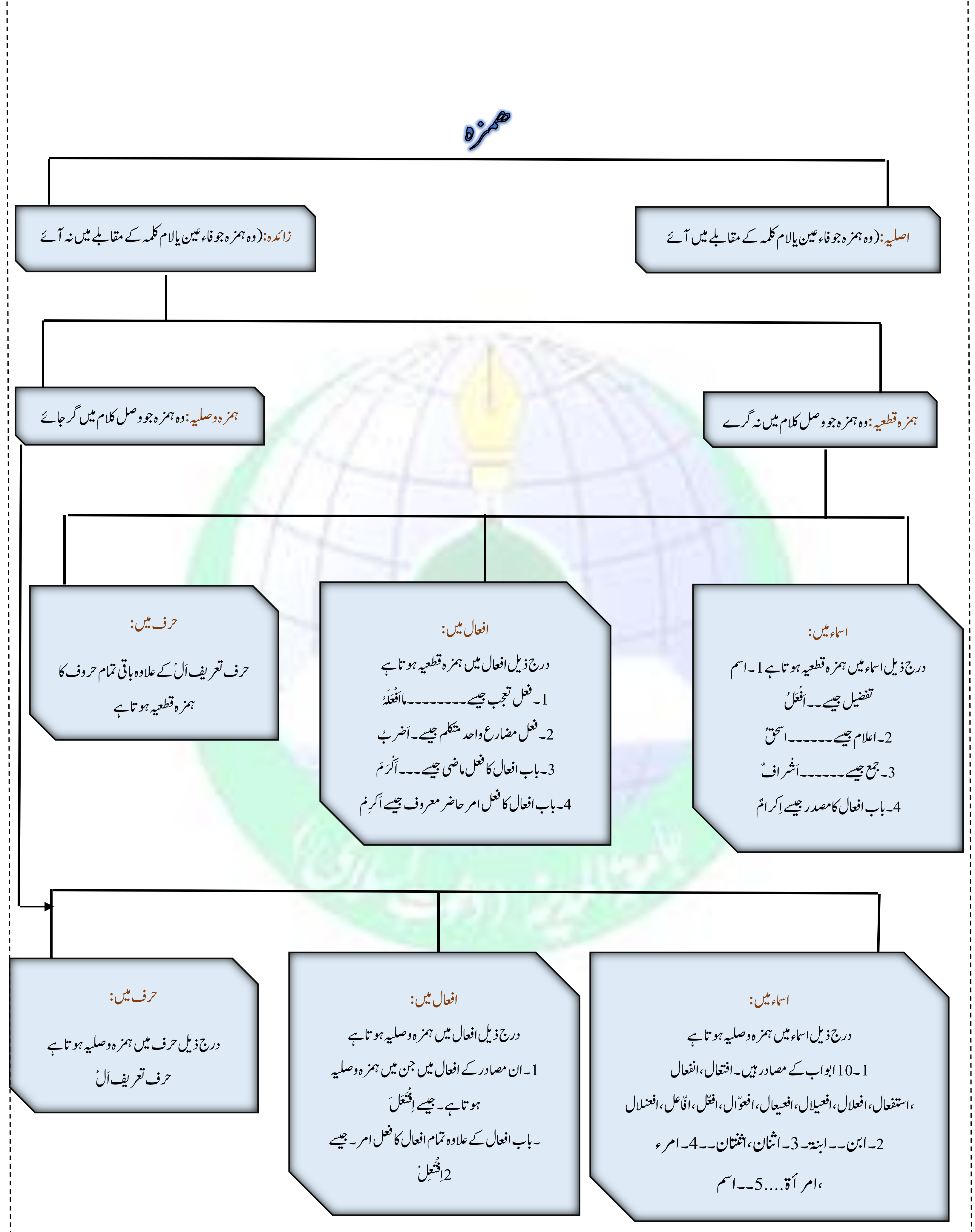
عین کلمہ میں حرف علت واوٗ یا یاء ہو



ناقص کے قواعد

لام کلمہ میں حرف علت واؤ یا یاء ہو





ھمزہ
اصلیہ:(وہ ہمزہ جو فاء عین یالام کلمہ کے مقابلے میں آئے
زائدہ:(وہ ہمزہ جو فاء عین یالام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے
ہمزہ قطعیہ:وہ ہمزہ جو وصل کلام میں نہ گرے
ہمزہ وصلیہ:وہ ہمزہ جو وصل کلام میں گر جائے
اسماء میں:
درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے 1۔اسم تفضیل جیسے۔۔اَفْعَلُ
2۔اعلام جیسے۔۔۔۔۔۔اسحٰق
3۔جمع جیسے۔۔۔۔۔۔اَشْرافٌ
4۔باب افعال کامصدر جیسے اِکرامٌ
افعال میں:
درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے
1۔فعل تعجب جیسے۔۔۔۔۔۔۔۔مااَفْعَلَہٗ
2۔فعل مضارع واحد متکلم جیسے۔اَضرِبُ
3۔باب افعال کافعل ماضی جیسے۔۔۔اَکْرَمَ
4۔باب افعال کافعل امر حاضر معروف جیسے اَکْرِمْ
حرف میں:
حرف تعریف اَلْ کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے
اسماء میں:
درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے
1۔10ابواب کے مصادر ہیں۔افتعال،انفعال
،استفعال،افعلال،افعیلال،افعیعال،افعوّال،افعّل،اِفّاعل،افعنلال
2۔ابن۔۔ابنۃ۔3۔اثنان،اثنتان۔۔4۔امرء
،امرأۃ....5۔۔اسم
افعال میں:
درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے
1۔ان مصادر کے افعال میں جن میں ہمزہ وصلیہ
ہوتا ہے۔جیسے اِفْتَعَلَ
۔باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔جیسے
اِفْتَعِلْ2
حرف میں:
درج ذیل حرف میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے
حرف تعریف اَلْ